السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اونٹ کی قربانی میں کتنے حصے ہوتے ہیں، سات یا دس۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اونٹ کی قربانی میں حصوں کے حوالے اہل علم کے ہاں اختلاف پایا جاتا ہے، بعض سات اور بعض دس کے قائل ہیں، اور دونوں طرح کی ہی احادیث موجود ہیں۔

سات کہنے والوں کی دلیل سیدنا جابر کی روایت ہے جو مسلم میں موجود ہے۔ :

«نحرنا بالحديبية مع النبي صلى الله عليه وسلم البدنة عن سبعة, والبقرة عن سبعة» صحیح مسلم حدیث نمبر (1318)

"ہم نے حدیبیہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک اونٹ اور ایک گائے سات سات افراد کی جانب سے ذبح کی تھی"

جبکہ دس کہنے والوں کی دلیل سیدنا ابن عباس کی روایت ہے جو ابن ماجہ میں موجود ہے۔ :

«كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر, فحضر الأضحى, فاشتركنا في الجزور عن عشرة, والبقرة عن سبعة» (ابن ماجہ: 4007، وصححہ الألبانی)

ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے، کہ عید الاضحی آگئی چنانچہ ہم اونٹ میں دس، اور گائے میں سات سات آدمی شریک ہوگئے۔

لیکن جمہور اہل علم کے نزدیک احتیاط اسی میں ہے کہ اونٹ میں بھی سات حصے ہی کئے جائیں۔ کیونکہ دس حصے روایت کرنے والے راوی حسین بن واقد کو ثقہ ہونے کے باوجود بعض روایات میں وہم ہوگیا ہے۔ اس روایت کو بھی انہوں نے ایک دوسری جگہ شک کے الفاظ کے ساتھ بیان کیا ہے۔

«وفي البعير سبعة أو عشرة» [أخرجه ابن حبان في صحيحه (9|318)

اونٹ میں سات تھے یا دس تھے۔

لہذا احتیاط اسی میں ہے کہ اونٹ میں بھی سات حصے ہی کئے جائیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد2